السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قرآن کی بعض تفاسیر پڑھتی ہوں جبکہ میں باطہارت نہیں ہوتی جیسے مثال کے طورپ ماہواری کے ایام میں توکیا اس میں کچھ حرج ہے اور آیا مجھے اس کا گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض اور نفاس والی عورت کے لیے نہ کتب تفاسیر پڑھنے میں کوئی حرج ہے اور نہ قرآن پڑھنے میں بشرطیکہ قرآن کو چھوا نہ جائے۔ اور یہ بات علماء کے دو اقوال میں صحیح ترک مطابق ہے۔ رہا جنبی تو وہ مطلقا قرآن نہیں پرھ سکتا البتہ وہ کتب تفسیر اور احادیث پڑھ سکتا ہے لیکن اس کے ضمن میں جو آیات آئیں وہ نہ پڑھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سےثابتے ہے کہ قرآن پڑھنے میں جنابت کے علاوہ کوئی چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آڑے نہ آتی تھیاوراس حدیث کے ضمن میں جسے امام احمد نے اسناد جید کے ساتھ روایت کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ الفاظ منقول ہیں:

((فَأَمَّا الْجُنُبُ فَلاَ، وَلاَ آيَةً۔))

''رہا جنبی تو وہ قرآن نہیں پڑھ سکتا، ایک آیت بھی نہیں پڑھ سکتا''!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 53

محدث فتویٰ